26واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ یکم فروری 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔آبپاشی 2۔خزانہ

بروز جمعرات 20 اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

گجرات: شادی ہالز سے متعلقہ تفصیلات

*4681: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

اس وقت گجرات شہر میں رجسٹرڈ و غیر رجسٹرڈ شادی ہالز کی تعداد بیان فرمائیں غیر رجسٹرڈ شادی ہالز کو کب تک رجسٹرڈ کر لیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2016 تاریخ ترسیل 3 مئی 2016)

جواب

وزیر خزانہ

گجرات شہر میں اس وقت 49 شادی ہالز ہیں ان میں سے 46 باقاعدہ رجسٹرڈ اور 03 جبری طور پر رجسٹرڈ کئے گئے ہیں تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2016)

بروز پیر 5 دسمبر 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

محکمہ انہار کا چھ زونوں میں پانی کی تقسیم کے فارمولا سے متعلقہ تفصیلات

*6253: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ انہار کے چھ زونوں اور ایل بی ڈی سی (آئی پی) میں نہر کے پانی کی تقسیم کس فارمولے کے تحت ہوتی ہے، یہ فارمولا کونسی کمیٹی طے کرتی ہے اور اس کمیٹی میں کون کونسے افسران و دیگر ممبران ہوتے ہیں، کیا کسانوں کا بھی کوئی نمائندہ ہوتا ہے، کیا پانی کی اس تقسیم کا فارمولا مستقل طے ہے یا یہ تبدیل ہوتا رہتا ہے، مالی سال 15-2014 میں پانی کی تقسیم ان زونوں میں کس طرح کی جا رہی ہے؟

(ب) محکمہ انہار کے ان زونوں میں کاشت ہونے والا رقبہ کتنا ہے اور کتنا رقبہ اس وقت کاشت نہیں ہو رہا اور کس وجہ سے کاشت نہیں ہو رہا؟

(ج) جو کثیر رقبہ ان زونوں میں پانی کی کمی کی وجہ سے کاشت نہیں ہو رہا اسے پانی مہیا کرنے کے لئے محکمہ نے کیا ہوم ورک کر رکھا ہے، اس کی تفصیل ایوان میں بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) پنجاب کے محکمہ انہار کے چھ زون اور ایل، بی، ڈی، سی (آئی پی) ہیں۔ پانی کی تقسیم واٹر اکارڈ 1991 میں دی گئی ایلوکیشن کے مطابق کی جاتی ہے۔ یہ ایلوکیشن اور تقسیم کا فارمولا کونسل آف کامن انٹرسٹ سے منظور شُدہ ہے تاہم واٹر اکارڈ میں گنجائش رکھی گئی ہے تاکہ اس فارمولے کو پانی کی دستیابی اور ہر نہر میں پانی کی طلب کے مطابق عمل میں لایا جائے۔

محکمہ انہار اس فارمولے کے تحت ہر فصل یعنی، خریف اور ربیع کے لیے ارسا سے مختص شُدہ حصے کے مطابق ہر نہر کے چلانے کا پروگرام مرتب کرتا ہے۔ یہ پروگرام محکمہ کے چھ زونوں کے چیف انجینئر صاحبان اور محکمہ زراعت کو بھیج دیا جاتا ہے۔ تاکہ اس پروگرام میں اگر کسی تبدیلی کی ضرورت ہو تو وہ ڈائریکٹر ریگولیشن کو بھیج دیا جائے تاکہ اس پروگرام میں مناسب تبدیلی کی جاسکے دوران فصل موسمی حالات کی وجہ سے اگر کسی تبدیلی کی ضرورت ہو تو پنجاب کے مختص شُدہ حصے میں رہتے ہوئے وہ تبدیلی بھی عمل میں لائی جاتی ہے۔ سال 15۔2014 میں پانی کی تقسیم ان زونوں میں اس فارمولے کے تحت عمل میں لائی گئی ہے۔ جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ انہار کے ریکارڈ کے مطابق پنجاب کی نہروں کا کل قابل کاشت رقبہ تقریباً 24.0 ملین ایکڑ ہے جس میں سے تقریباً 21.0 ملین ایکڑ رقبہ کاشت ہوتا ہے۔ کم رقبہ کاشت ہونے کی وجہ پانی کی کم دستیابی ہے۔

(ج) کاشت نہ ہونے والے رقبے کے لیے مزید پانی کی ضرورت نئے ڈیم بنانے سے پوری ہو سکتی ہے۔ نئے ڈیم بنانا وفاقی حکومت کی ذمہ داری ہے جس کے لئے پنجاب حکومت وفاقی حکومت کو پرزور سفارش کرتی رہتی ہے کہ نئے ڈیم بنائے جائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2016)

بروز جمعرات 20 اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

سرکاری ملازمین کی ایڈوانس انکریمنٹس کی بحالی کا مسئلہ

*7184: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری ملازمین کو دی جانے والی ایڈوانس انکریمنٹس کو محکمہ خزانہ کی چٹھی نمبری NO:FD.PC-2-1/2001 مورخہ 22 اکتوبر 2001 کے تحت یکم دسمبر 2001 سے ختم کردیا گیا ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ چٹھی میں جہاں ایڈوانس انکریمنٹس بند کی گئیں وہاں لکھا گیا تھا کہ
A fresh Scheme, if any will be introduced in due course
(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ پندرہ سال گزرنے کے بعد بھی حکومت ایڈوانس انکریمنٹس سے متعلق کوئی سکیم نہ لائی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک ایڈوانس انکریمنٹس سے متعلق کوئی سکیم جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 نومبر 2015 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2015)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست ہے۔

(ج) حکومتِ پنجاب کے ملازمین کو اضافی تعلیم پر اضافی ترقی دی جاتی تھی۔ وفاقی حکومت نے یکم دسمبر 2001 میں یہ سہولت ختم کر دی۔ پنجاب حکومت نے بھی وفاقی حکومت کی پیروی کرتے ہوئے یہ سہولت ختم کر دی۔ تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

وفاق کی طرف سے ایسی کوئی سکیم جاری نہیں ہوئی۔ وفاق جب بھی ایسی کوئی سکیم جاری کرے گا پنجاب حکومت اپنے وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے اس پر عملدرآمد پر غور کرے گی۔ تاہم پنجاب حکومت نے سکول اساتذہ کی تعلیمی قابلیت اور پیشہ کے مرتبے کو مدنظر رکھتے ہوئے Qualification Allowance کی سہولت فراہم کی ہے (تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ اسی طرح تمام ملازمین کو Ph.D/M.Phil کی مطلوبہ قابلیت حاصل کرنے پر مبلغ -/5,000/10,000 کی اضافی سہولت بھی مہیا کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 نومبر 2016)

بروز پیر 5 دسمبر 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

صوبہ بھر میں ریجن وائز نہری رقبہ کی تفصیلات

*6667: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ نہر کے ریکارڈ میں ریجن وائز کتنا رقبہ ہے، ریجن وائز کل رقبہ میں کتنا قابل کاشت ہے، ریجن وائز اس رقبہ کے لئے کتنا نہری پانی فراہم کیا جاتا ہے اور ریجن وائز یہ فی ایکڑ کتنا بنتا ہے؟

(ب) پنجاب میں سیلابی پانی کو سٹور کرنے کیلئے کتنے منصوبہ جات پر عملی کام ہو رہا ہے اور کتنے منصوبہ جات کی فزیبلٹی بنائی جا رہی ہے اور یہ کب تک بنے گی، جو منصوبہ جات عملی طور پر زیر تعمیر ہیں ان کی فی منصوبہ لاگت کتنی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) محکمہ انہار پنجاب کے چھ زون اور ایل بی ڈی سی آئی پی ہیں اُن کے حوالے سے مطلوبہ تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	اریگیشن	کل رقبہ (ایکڑ)	کاشت رقبہ (ایکڑ	کل پانی (کیوسک)	فی ایکڑ پانی (کیوسک)	فی ہزار ایکڑ پانی (کیوسک)	سسٹم
1	لاہور زون	3423199	3121220	15493	0.00332–0.0273 0.0055–0.00285 0.0075	3.32–2.73 5.50–2.85 7.50	سالانہ ششماہی فلڈ چینل
2	فیصل آباد	3657734	3035217	12009.44	0.00284–0.00152 0.00515	2.84–1.52 5.15	سالانہ ششماہی
3	ملتان روڈ	3499576	3242297	18412	0.0036–0.003 0.0055–0.0048	3.60–3.00 5.50–4.80	سالانہ ششماہی
4	ڈی جی خان	2321832	2146508	19992	0.00770–0.0048 0.00857–0.00636	7.70–4.80 8.57–6.36	سالانہ ششماہی
5	بہاولپور زون	4659959	4108760	19615	0.00425–0.0036 0.011–0.0055 0.00425	4.25–3.60 11.0–5.50 4.25	سالانہ ششماہی
6	سرگودھا زون	4565671	3993135	16300	0.00318–0.00152 0.00568–0.00325	3.18–1.52 5.68–3.25	سالانہ ششماہی
7	ایل بی ڈی سی آئی پی	1976252	1738906	8841	0.00450–0.00300	4.50–3.00	سالانہ

مزید ڈویژن وائز مطلوبہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب میں میں سیلابی پانی کو سٹور کرنے کے لیے 9 منصوبہ جات پر عملی کام ہو رہا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ڈیم کا نام	تخمینہ لاگت (ملین روپے)	ضلع
1۔	قبلہ بانڈی ڈیم	324.896	اٹک

2۔	پنڈوری ڈیم	655.020	جہلم
3۔	ارڑ مغلاں ڈیم	829.375	چکوال
4۔	سوڑا ڈیم	915.075	اٹک
5۔	موہٹا ڈیم	1787.416	راولپنڈی
6۔	ٹمن ڈیم	1542.014	چکوال
7۔	چاہان ڈیم	1567.429	راولپنڈی
8۔	مجاہد ڈیم	685.654	راولپنڈی
9۔	موہرہ شیرا ڈیم	688.705	جہلم

#6 منصوبہ جات ایسے ہیں جن کی فزیبلٹی سٹڈی بنائی جارہی ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ڈیم کا نام	ضلع	تاریخ برائے تکمیل فزیبلٹی سٹڈی
1۔	ڈھوڈچہ ڈیم	راولپنڈی	فزیبلٹی سٹڈی مکمل ہو چکی ہے
2۔	ٹھٹہ ڈیم	راولپنڈی	30.06.2016
3۔	قطب بندی ڈیم	اٹک	30.06.2016
4۔	وڈور ڈیم	ڈیرہ غازی خان	30.06.2016
5۔	میٹھاون ڈیم	ڈیرہ غازی خان	30.06.2016
6۔	چھاچھڑ ڈیم	راجن پور	30.06.2016

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2016)

ڈیرہ غازی خان کینال سے متعلقہ تفصیلات

*7592: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈیرہ غازی خان اور آس پاس کی زمینوں کو ڈیرہ غازی خان کینال سیراب کرتی ہے؟

(ب) مذکورہ بالا نہر کی کل لمبائی کتنی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ابتدا میں یہ نہر مکمل طور پر کچی تھی، کیا یہ بھی درست ہے کہ اس علاقے کو سیم

سے بچانے کے لئے اس نہر کی مکمل یا کچھ حصہ کی لائننگ کر دی گئی ہے؟

(د) اگر جزو (ج) کا جواب اثبات میں ہے تو اس پر کل کتنی لاگت آئی تھی اور یہ لائننگ کب کی گئی تھی؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 11 مئی 2016)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) ڈیرہ غازی خان کینال کی کل لمبائی 69 میل ہے۔

(ج) ڈیرہ غازی خان کینال مکمل طور پر کچی ہے اور اس کے کسی حصے کی لائننگ نہ ہوئی ہے۔

(د) ڈیرہ غازی خان کینال کی لائننگ نہیں کی گئی، لہذا اس کی لائننگ پر کوئی لاگت نہ آئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2016)

ٹیکنیکل ملازمین کے سکیل اپ گریڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*7782: جناب محمد حسان ریاض: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے 07-2006 میں سرکاری ملازمین کے سکیل اپ گریڈ کیے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت پنجاب نے 07-2006 میں ٹیکنیکل سرکاری ملازمین پے سکیل اپ گریڈ نہیں کیے تھے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ 16-2015 میں حکومت نے سرکاری ملازمین کے دوبارہ سکیل اپ گریڈ کیے جبکہ ٹیکنیکل سٹاف کو پھر نظر انداز کر دیا گیا ہے؟

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت ٹیکنیکل ملازمین کے سکیل اپ گریڈ کرنے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 9 جون 2016)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) یہ درست نہیں ہے کہ حکومت پنجاب نے سال 07۔2006 میں صرف کلیریکل کلاس (جونئر کلرک، سینیر کلرک اور اسسٹنٹ) کے پے سکیل بالترتیب 5 سے 7، 7 سے 9 اور 11 سے 14 میں اپ گریڈ کیئے گئے تھے۔ علاوہ ازیں پے سکیل ایک سے چار کے ملازمین کو ایک step اضافی پے سکیل دیا گیا تھا۔

(ب) یہ درست ہے۔

(ج) یہ درست نہیں ہے حکومت پنجاب نے سال 16۔2015 میں صرف کلیریکل کلاس (جونئر کلرک، سینیر کلرک, اسسٹنٹ اور سپرنٹنڈنٹ) کے پے سکیل بالترتیب 7 سے 11، 9 سے 14، 14 سے 16 اور 16 سے 17 میں اپ گریڈ کئے تھے۔

(د) جزو بالا کا جواب اثبات میں نہ ہے۔ تاہم چیف سیکرٹری پنجاب کی ہدایت پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری کی سربراہی میں ٹیکنیکل / نان ٹیکنیکل اسامیوں کی اپ گریڈیشن (up-gradation) کے بارے میں غور کرنے کیلئے تشکیل دی گئی جس نے اپنی سفارشات قلمبند کر دی ہیں اور ان سفارشات پر مستقبل قریب میں عملدرآمد متوقع ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2016)</u>

ٹوبہ ٹیک سنگھ کے لئے واٹر الاؤنس سے متعلقہ تفصیلات

*7593: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ڈیرہ غازی خان کی زمینوں کے لئے فی ایکڑ واٹر الاؤنس کی شرح کیا ہے؟

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کھیوڑہ مائنر (جھنگ برانچ) سے سیراب ہونے والی زمینوں کے لئے واٹر الاؤنس کی شرح کیا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کا زیر زمین پانی انتہائی کڑوا اور کاشتکاری کے قابل نہیں ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ زیر زمین پانی ناقابل استعمال ہونے کے باوجود تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کی زمینوں کے لئے واٹر الاؤنس کی شرح پنجاب میں کم ترین ہے ایسا کیوں ہے اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ہ) کیاحکومت اس تفاوت کو دور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 11 مئی 2016)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع ڈیرہ غازی خان کی زمینوں کے لئے فی ہزار ایکڑ واٹر الاؤنس 6.36 کیوسک ہے۔ اس طرح فی ایکڑ شرح 0.00636 کیوسک ہے۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کھیوڑہ مائیز (جھنگ برانچ) سے سیراب ہونے والی زمینوں کے لئے واٹر الاؤنس کی شرح 2.84 کیوسک فی ہزار ایکڑ ہے۔

(ج) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(د) یہ بات درست ہے کہ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کا زیر زمین پانی ناقابل استعمال ہے۔ یہ بات درست نہ ہے کہ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کے واٹر الاؤنس کی شرح پنجاب میں کم ترین ہے۔ کیونکہ جھنگ کینال ڈویژن اور لوئر گوگیرہ ڈویژن کی نہریں جو کہ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کی حدود کو سیراب کرتی ہیں ان کے واٹر الاؤنس کی شرح 2.84 کیوسک فی ہزار ایکڑ ہے۔ جو کہ جھنگ کینال ڈویژن اور لوئر گوگیرہ ڈویژن کے باقی اضلاع کے برابر ہے اور جنوبی پنجاب کے اضلاع سے کم ہے۔ مزید برآں ڈیرہ غازی خان کینال ششماہی ہے جبکہ جھنگ کینال اور گوگیرہ کینال سالانہ ہیں۔

(ہ) اس وقت پانی کے ذخیروں میں کمی کی وجہ سے حکومت اس کمی کو مکمل طور پر دور نہیں کر سکتی۔ یہ تفاوت اس وقت دور ہو سکتی ہے جب کالا باغ ڈیم یا کوئی اور نیا ڈیم تعمیر ہو اور پنجاب کے پانی کے حصے میں اضافہ ہو جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2016)

محکمہ خزانہ کی طرف سے حاصل کردہ لون رقم سے متعلقہ تفصیلات

*7932: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ خزانہ نے سال 15-2014 اور سال 16-2015 میں کتنے قرضہ جات کہاں کہاں سے حاصل کئے؟

(ب) محکمہ خزانہ نے مذکورہ سالوں میں کتنی رقم سبسڈی کی مد میں خرچ کی؟

(ج) محکمہ خزانہ نے مذکورہ سالوں میں Austerity Measure کے تحت کون کون سے اقدامات اٹھائے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2016 تاریخ ترسیل 30 جولائی 2016)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) حکومت پنجاب نے مختلف سکیموں کیلئے سال 15-2014 اور سال 16-2015 میں بالترتیب Rs.43,117.961 million اور Rs.55,562.575 million کے قرضہ جات متعدد غیر ملکی اداروں سے حاصل کیے جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ خزانہ نے سال 15-2014 اور سال 16-2015 میں بالترتیب Rs 18,246.954 million اور Rs.10,200.057 million سبسڈی کی مد میں خرچ کیے جن کی تفصیلات تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ خزانہ نے مذکورہ دو مالی سالوں (یعنی 15-2014 اور 16-2015) میں وزیراعلیٰ پنجاب کی منظور شدہ ہدایات کے مطابق Austerity Measures کے تحت جو اقدامات اٹھائے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

مالی سال 2015-2014 اور 2016-2015 کے تحت اُٹھائے گئے اقدامات۔

۱) ہوائی سفر پر قدغن۔

۲) نئی گاڑیوں کی خریداری پر قدغن۔

۳) سپلیمینٹری گرانٹس میں کمی۔

۴) خصوصی اقدامات برائے بچت بذریعہ غیر ضروری اخراجات برائے یوٹیلیٹیز اور POL Charges,۔

۵) آفشل فنکشن ہوٹلوں میں منعقد کروانے پر بندش۔

۶) عارضی ملازمتوں پر پابندی۔

۷)	مضبوط و پائیدار اشیاء، مشینیری وایکوئیپمنٹ، فرنیشیر و فکسچر، وغیرہ کی خریداری پر بغیر اجازت ممانعت۔

۸)	نشر واشاعت کے اخراجات میں کمی۔

۹)	لوکل گورنمنٹس کو ماہانہ کی بنیاد پر PFC اوارڈز کی ادائیگی۔

۱۰)	نان سیلیری بجٹ پر 15% اکاؤنمی کٹ۔

۱۱)	نئی بھرتیوں / اپ گریڈیشن پر قدغن۔

۱۲)	صوبائی وزراء کو دی گئی گھریلو آرائیشی اور discretionary گرانٹس پر قدغن۔

(تفصیلات فنانس ڈیپارٹمنٹ کے جاری کردہ سرکولیٹری لیٹرز مورخہ 11.9.2014 برائے سال 15-2014 اور 28.08.2015 برائے سال 16-2015 ضمیمہ نمبر (الف) اور ضمیمہ نمبر (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

#	تاہم مذکورہ اقدامات نمبر ۲ اور ۷ کا اطلاق ان تمام پراجیکٹس جن کے فنڈز فیڈرل گورنمنٹس اور فارن ڈونرز سے حاصل ہوں گے۔

#	تاہم مذکورہ مالی سال 15-2014 کے دوران مندرجہ بالا اقدامات کا اطلاق مندرجہ ذیل اقسام کی خریداری پر نہ ہوگا:

۱)	نہایت ضروری اخراجات منجانب تنخواہوں، پنشنز، سابقہ ادائیگیوں، ادویات کی خریداری، ضروری M&R، فلڈ کی حفاظت اور سپورٹ پروگرامز (مشینری وایکوئیپمنٹ اور دوسری آلات جو کہ فلڈ سپورٹ پروگرامز کے لیے ضروری ہوں) کسی صورت میں بھی Austerity Meaures کے دائیرہ اختیار میں نہ ہوں گی، تاہم اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ان تمام اخراجات کو کم سے کم ممکن بنایا جاسکے۔

۲)	وہ خریداری جن کی سپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹس یا ڈسٹرکٹ گورنمنٹس نے سپیشل ایجوکیشن کے سلسلہ میں وزیر اعلیٰ صاحب سے پہلے سے blanket exemption کی صورت میں لے رکھی ہے۔

۳)	وہ خریداری جو مشینیری اینڈ ایکوئیپمنٹ اور اشیاء جن کی ضرورت پانی کی سپلائی، سیورج، سولڈ ویسٹ مینجمنٹ، فائر فائٹنگ، سٹریٹ لائٹس، ڈی واٹرنگ سیٹس اور Fog machine۔

۴) 0.500 ملین روپے تک کی خریداری برائے ڈسٹرکٹ سکول فرنیشیر جس کا انتظام سکول کونسل کے ذریعے ہو۔

۵) سال 15-2014 کے لیے 0.050 ملین روپے تک خریداری البتہ سال 16-2015 کے لیے 0.500 ملین روپے تک کی خریداری

۶) خریداری برائے ڈویلپمنٹ پراجیکٹس ماسوائے گاڑیوں، جنریٹرز، Air Conditioners، اور Information Technology equipments / software۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2016)

تحصیل فورٹ عباس:۔ہاکڑ برانچ نہر سے متاثرہ اراضی کی بحالی سے متعلقہ تفصیلات

*7978: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل فورٹ عباس کے بیس پچیس گاؤں اور بستیاں نہر ہاکڑہ برانچ کی آر ڈی 165000 سے لے کر آر ڈی 285000 تک نہر کے دائیں بائیں جن کی زمین سیم زدہ ہو کر برباد ہو گئی ہے اور کسی بھی طرح قابل کاشت نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ انسانوں کی ضروریات کے علاوہ جانوروں کو بھی چارہ دستیاب نہ ہے؟

(ج) کیا حکومت نہر ہاکڑہ کے اطراف میں سکارپ ٹیوب ویل، سیم نالہ یا دیگر کسی منصوبہ بندی سے اس سیم زدہ علاقہ کی بحالی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 جولائی 2016)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ نہر ہاکڑہ برانچ کے ساتھ ساتھ آر-ڈی نمبر 165+000 سے لیکر آر ڈی نمبر 285+000 تک نہر کے دائیں، بائیں درج ذیل گاؤں کا رقبہ جزوی طور پر سیم وتھور کے زیر اثر ہے اور کابل کاشت نہ ہے تفصیل چکوک درج ذیل ہے چک نمبر

150/2L,152/2L,157/3L,156/3L,154/3L,153/2L,193HB,149/6R, 91/6R/204/9R,204/9R,197/HB,196/HB,239/9R,239-A/9R,204-A/9R,193/7R,159/7R,158/7R

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ سیم و تھور زدہ رقبہ پر جانوروں کے لئے جزوی طور پر چارہ دستیاب نہ ہے۔

(ج) جی ہاں اس سلسلہ میں ایک سکیم Reclaiming Agriculture Land affected due to water logging in Bahawalpur Zone ADP 2016-17 میں شامل ہے جسکا PC-II یعنی سروے وغیرہ کا کام Punjab Irrigated Agricultural Project PIAP) ذیلی ادارہ NESPAK کے ذریعے ہو رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2017)

پنجاب بینک کی جانب سے معاف کردہ قرضہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*8345: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

یکم جولائی 2008 سے 30 جون 2016 تک پنجاب بینک نے کل کتنی رقم کے قرضے معاف کیے قرض معاف کروانے والے افراد و اداروں کے نام اور ہر ایک کا کتنا کتنا قرضہ معاف کیا گیا اور ان پر کتنا کتنا مارک اپ لگ چکا تھا نیز کن کن وجوہات کی بنیاد پر یہ قرضہ معاف کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2016)

جواب

وزیر خزانہ

بنک آف پنجاب نے یکم جولائی 2008 سے 30 جون 2016 تک 186 قرضے مبلغ 1,589,336,000/- روپے معاف کیے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پرنسپل	مبلغ 105,726,000 روپے
مارک اپ	مبلغ 1,481,196,000 روپے
دیگر	مبلغ 2,414,000 روپے
ٹوٹل	مبلغ 1,589,336,000 روپے

نیز قرض معاف کرانے والے افراد کے نام، قرض کی رقم، مارک اپ کی مکمل تفصیلات تتمہ "الف" اور تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 دسمبر 2016)

کول پاور پراجیکٹ ساہیوال سے متاثرہ چکوک کے کھالہ جات کی بحالی سے متعلقہ تفصیلات

*8090:پیر خضر حیات شاہ کھگہ: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ 2013 میں جب کول پاور پراجیکٹ (ساہیوال) کاافتتاح کیاگیاتواس وقت R-5/75اور R-5/76 کے کھالہ جات کی لائننگ ختم کردی گئی تھی اوراس دن سے آج تک ان کھالہ جات میں پانی نہیں دیاجارہا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے توحکومت ان کھالہ جات کی لائننگ کب تک بحال کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2016 تاریخ ترسیل 27 جولائی 2016)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست نہ ہے کہ 5R/76-75 کی زرعی زمینوں کے کھال ہائے کو ختم کردیاگیاتھا۔ جورقبہ کول پاور پلانٹ کی حدود میں آیاتھا۔ صرف اسی رقبہ کے کھال ہائے کوپاورپلانٹ کی انتظامیہ نے ختم کیاتھا۔ اس کے علاوہ پاورپلانٹ کی وجہ سے جن رقبہ جات کی آبپاشی منقطع ہوئی تھی ان کی آبپاشی کے لئے متبادل جگہ پر کھال ہائے منظور کردیئے گئے ہیں۔

(ب) اصل حقائق کے مطابق موگہ نمبر R/3000 راجباہ R5 چک نمبر R-5/76 موگہ R/5764 راجباہ R5 اور موگہ R-7324 راجباہ R-5 چک نمبر R-5/76-75 پاورپلانٹ کی حدود میں آنے کی وجہ سے بندہوگئے تھے ان موگہ جات پہ آنے والے رقبہ جات کی آبپاشی کے لئے متبادل انتظام اسطرح کردیاگیاہے کہ نئے موگہ R-2950 راجباہ R-5 اور موگہ R-9249 راجباہ R-5 اور موگہ R-14000 راجباہ R-5 سے نئے موگہ جات منظور کردیئے گئے ہیں نیزیہ کہ کھال ہائے کی پختگی کاکام واٹر مینیجمنٹ/صلاح آبپاشی ونگ محکمہ زراعت کی ذمہ داری ہے جس کے لئے متعلقہ محکمہ سے رجوع کیاجاسکتاہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2016)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر

30 جنوری 2017ء | سیکرٹری

بروز بدھ مورخہ یکم فروری 2017 کو محکمہ جات 1۔ خزانہ۔2۔آبپاشی کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ خدیجہ عمر	4681
2	ڈاکٹر سید وسیم اختر	8345۔6667۔6253
3	محترمہ راحیلہ انور	7184
4	جناب امجد علی جاوید	7593۔7592
5	جناب محمد حسان ریاض	7782
6	چودھری اشرف علی انصاری	7932
7	جناب محمد نعیم انور	7978
8	پیر خضر حیات شاہ کھگہ	8090

26واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ یکم فروری 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ خزانہ

ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس شیخوپورہ سے متعلقہ تفصیلات

1543:جناب محمد حسان ریاض: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس شیخوپورہ میں تعینات ملازمین کے نام وعہدہ اور تاریخ تعیناتی ایوان کو فراہم کی جائے؟

(ب)کیا محکمانہ قواعد کے مطابق ملازمین کے لیے ایک جگہ پر تعیناتی کے لیے کوئی مدت مقرر ہے؟

(ج)کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس شیخوپورہ میں ملازمین کی طویل عرصہ سے تعیناتی کی وجہ سے بہت ساری شکایات پیدا ہورہی ہیں حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2016 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2016)

(جواب وصول نہیں ہوا)

ضلع شیخوپورہ میں شادی ہالوں سے متعلقہ تفصیلات

1546:جناب محمد حسان ریاض: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں کتنے شادی ہال کس کس جگہ پر واقع ہیں؟

(ب) کتنے شادی ہال غیر رجسٹرڈ ہیں؟

(ج)سال 16-2015 میں ان شادی ہالز سے کتنا ٹیکس وصول کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 21 جون 2016)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) ضلع شیخوپورہ میں 14 شادی ہال رضاکارانہ طور پر رجسٹرڈ ہوئے ہیں (فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب) ضلع شیخوپورہ میں کل 15 غیر رجسٹرڈ شادی ہال ہیں جن کی جبری رجسٹریشن کے لئے کارروائی ہو رہی ہے (فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ج)914،678 روپے۔

(تاریخ وصولی جواب 08 اگست 2017)

بینک آف پنجاب کے معاف کردہ قرض سے متعلقہ تفصیلات

1626:جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بینک آف پنجاب نے یکم جولائی 2010 سے 30 جون 2016 تک کل کتنے قرضے معاف کئے، معاف کئے جانے والے قرض کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب)قرض معاف کرانے والے افراد، اداروں کے نام اور قرض کی رقم مع مارک اپ سے ایوان کو آگاہ کیا جائے نیز قرض معاف کرنے کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج)2010 سے 2016 تک معاف کئے جانے والے مارک اپ کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 03 اگست 2016 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2016)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) بنک آف پنجاب نے یکم جولائی 2010 سے 30 جون 2016 تک 152 قرضے مبلغ 1،568.061 ملین روپے (پرنسپل RS.99.904 ملین روپے + مارک اپ RS.1,468.126 ملین روپے + دیگر RS.0.031 ملین روپے) معاف کئے ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) قرض معاف کرانے والے افراد کے نام، قرض کی رقم، مارک اپ کی مکمل تفصیل (الف) اور (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے نیز قرض معاف کرنے کی وجوہات تتمہ الف اور تتمہ ب کے آخری کالم پر درج ہیں۔

(ج) 2010 سے 2016 تک معاف کئے جانے والے مارک اپ کی تفصیل تتمہ (الف) اور تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2016)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر

30 جنوری 2017 | سیکرٹری